خالد 1981

نومبر 1981

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

مغربی جرمنی

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

کتابت
مقصود الحق

معاونت
طاہر محمود کاہلوں

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr:....................

● مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے مساجد اٹلی و لاطینی امریکہ فنڈ میں اپنے ٹارگٹ سے زائد ادائیگی کردی۔ ● 3 اکتوبر تک دو لاکھ پچاسی ہزار مارک سے زائد کی وصولی
● حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیطرف سے اظہار خوشنودی۔

الحمد للہ۔ مغربی جرمنی میں بسنے والے خدام نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مساجد برائے اٹلی و لاطینی امریکہ کے فنڈ میں اپنے ٹارگٹ سے زائد ادائیگی کردی ہے۔ تمام ملک کو ساٹھ ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ کا ٹارگٹ دیا گیا تھا اور تین اکتوبر تک ملک بھر میں وصولی دو لاکھ پچاسی ہزار مارک سے زائد کی ہو چکی تھی۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر مشنری انچارج صاحب جرمنی کے نام درج ذیل ٹیلیگرام ارسال فرمائی۔

MAY ALLAH BLESS YOU AND THE JAMA'AT FOR EXCEEDING
MOSQUE FUND TARGET--- KHALIFATUL MASIH.

کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور جماعت کو مساجد فنڈ کے ٹارگٹ سے آگے نکلنا مبارک کرے۔ "خلیفۃ المسیح"

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع منعقدہ ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرون پاکستان خدام کو درج ذیل الفاظ سے نوازا۔

"میں آج اس اجتماع میں مرکز احمدیت ربوہ سے پاکستان کے تمام خدام کیطرف سے اپنے ان تمام بھائیوں کو جزاکم اللہ کہتا ہوں جو یورپ۔ امریکہ اور کینیڈا میں بسنے والے ہیں۔ انہوں نے انتہائی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے گھر کے لئے دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر سے بہتر جزا دے۔ اور ترقیات کی راہوں پر انکے قدم اور تیز کردے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے چودھویں صدی ہجری کو الوداع کہتے ہوئے اور پندرھویں صدی ہجری کو خوش آمدید کہنے کی غرض سے یہ پیشکش پچھلے سال سالانہ اجتماع کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کی گئی تھی جسے حضور نے قبول فرمایا تھا۔ جرمنی میں عملاً احباب کے سامنے یہ سکیم جنوری 1981ء میں آئی۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور اسکا احسان ہے کہ دس ماہ کے اندر اندر احباب نے یہ قربانی پیش کردی۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کامیابی میں نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خصوصی مساعی اور جماعتوں کے عہدیداران کی طرف سے کی گئی کوشش اور احباب جماعت کی اکثریت کیطرف سے سکیم میں مخلصانہ شرکت کا دخل ہے اللہ تعالیٰ سب احباب کو اسکا صلہ عطا فرمائے آمین۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

خدام میں سب سے زیادہ ادائیگی کرنے والے۔

گو ہر خادم کیلئے کم از کم ٹارگٹ 350 مارک کا مقرر کیا گیا تھا لیکن خدام کی ایک بڑی تعداد نے اس سے بہت بڑھکر ادائیگی کی توفیق پائی مسابقت کے اس میدان میں سب سے زیادہ ادائیگی کرنے والے خادم۔ **خدا داد خانصاحب آف کھاریاں حال جماعت** کولون ہیں۔ جنہوں نے مبلغ -/5900 مارک کی ادائیگی فرمائی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

آگے نکلنے والی جماعتیں:- محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مرکزیہ نے جماعتوں کی تعداد کے مطابق ہر جماعت کو ایک ٹارگٹ دیا تھا اس ٹارگٹ سے آگے نکلنے والی جماعتوں میں پہلی چار پوزیشن لینے والی جماعتیں درج ذیل ہیں۔

اوّل جماعت احمدیہ شوانڈورف ٹارگٹ کا 155 فیصد وصولی

دوم جماعت احمدیہ کولون ٹارگٹ کا 148 فیصد وصولی

سوم جماعت احمدیہ آوگس برگ ٹارگٹ کا 143 فیصد وصولی

چہارم جماعت احمدیہ نیورن برگ ٹارگٹ کا 135 فیصد وصولی

فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس مہم میں خدام کے شانہ بشانہ انصار اور لجنہ کے اراکین نے بھی جوش و جذبہ سے حصہ لیا اللہ تعالیٰ انکو بھی جزاء بخشے آمین۔ تیس اکتوبر تک جو جماعتیں اپنا ٹارگٹ پورا کر چکی تھیں انکے اسماء درج ذیل ہیں۔ فرانکفورٹ۔ والسروم۔ ہائم۔ رسلٹن۔ کولون۔ آوگس برگ۔ نیورن برگ۔ آخن۔ بالنگن۔ شوانڈورف۔ گوپنگن۔ ہمبرگ۔ برلن۔ بریمن۔ کیل۔ گیلزن کرشن۔ کیوبلیر۔ بیلے فیلڈ۔ ڈورسٹن۔ اوزنا برک۔ شلوس ہولٹے۔ اوبرہاوزن۔ آئندہ اشاعت میں انشاء اللہ مزید تفصیل دی جائیگی۔

خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس

جیسا کہ سال رواں کے شروع میں اعلان کیا گیا تھا انشاء اللہ العزیز 25 تا 31 دسمبر خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس فرانکفورٹ اور ہمبرگ مشنز میں منعقد ہوگی۔ اس کلاس میں انصار دست اور بڑی عمر کے اطفال بھی حصہ لے سکتے ہیں اس کلاس میں شرکت کے خواہشمند احباب سے درخواست ہے کہ 10 دسمبر تک اپنے اسماء جس مسجد میں وہ اس کلاس میں شمولیت کرنا چاہیں وہاں پہونچا دیں۔ دس دسمبر کے بعد رجسٹریشن کرانے والے احباب اسمیں شامل نہ ہو سکیں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے احباب مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں۔

1۔ باہر سے تشریف لانے والے احباب کا قیام مسجد میں ہی ہوگا۔ 2۔ اپنے ہمراہ مناسب بستر اور ضروریات کا سامان ساتھ لائیں۔ 3۔ کھانے کا انتظام مسجد کیطرف سے ہوگا۔ 4۔ اس دوران کُل وقت پروگرام میں حاضری کی پابندی ہوگی۔

مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا اجتماع 5، 6 دسمبر 1981 مسجد فضل عمر ہمبرگ میں منعقد ہوگا

تفصیلی پروگرام علیحدہ روانہ کیا جا رہا ہے۔ تمام ممبران انصار اللہ سے شرکت کی توقع کی جاتی ہے۔

مغربی جرمنی میں بارہ ممالک کے تنتالیس ہزار 43000 سے زائد سیاحوں کو پیغام حق

یورپ میں موسم گرما کے شروع ہوتے ہی سردی کی شدت اور کام کے دباؤ سے اکتائے ہوئے افراد قدرتی مناظر اور تاریخی مقامات کی سیر کیلئے نکل کھڑے ہوتے ہیں ایسے ملکی وغیر ملکی سیاحوں کی تعداد لاکھوں کھا پر مشتمل ہے اور ان مقامات سیاحی میں آئے ہوئے افراد کا مزاج دیگر ایام میں یورپین طبائع کی سرد مہری کی نسبت زیادہ خوشگوار ہوتا ہے اور وہ نسبتاً زیادہ دوستانہ رویہ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ پچھلے سال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپین مشنز کو اسبارہ میں خصوصی توجہ دلائی کہ موسم سیاحی میں ان ملکی وغیر ملکی سیاحوں کو انکی ملکی زبان میں پیغام حق پہنچایا جائے جسکی غرض سے حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہر ملک اپنی زبان میں مہدی معہود علیہ السلام کی آمد کی نوید پر مشتمل فولڈرز تیار کرے جس پر اس ملک میں موجود مسجد کی تصویر بھی نمایاں ہو اور یہ فولڈرز ہر ملک سے دوسرے ممالک میں ارسال کیے جائیں جہاں جمع ہو کر مختلف ممالک سے آمدہ سیاحوں کو انکی ملکی زبان میں پیغام حق دیا جائے۔

مغربی جرمنی میں تیار کردہ جرمن زبان میں فولڈرز پہلے بیس ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے جس میں سے سات ہزار دیگر مشنز کو ارسال کیے گئے۔ اسکے بعد متفرق مواقع پر تقسیم کے نتیجہ میں زیادہ ضرورت کے پیش نظر مزید ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کئے گئے۔

جرمنی میں سیاحوں میں فولڈرز کی تقسیم کی غرض سے ملک کے طول و عرض میں واقع جماعتوں سے رابطہ کر کے پہلے ان مقامات کی تعین کے بعد بیشتر جماعتوں کو معین ہدایات کے ساتھ جرمن اور مختلف ممالک سے موصول شدہ بارہ زبانوں میں فولڈرز گنتی کر کے ارسال کئے گئے اور تقسیم کیلئے یہ طریق اختیار کیا گیا کہ ہر تقسیم کرنیوالے کو ہر زبان میں معین تعداد میں فولڈرز دیئے گئے جو تقسیم کے بعد دوبارہ گنے جاتے تھے تاکہ تقسیم شدہ فولڈرز کی صحیح تعداد کا علم ہو سکے تقسیم کا یہ عمل درج ذیل جماعتوں میں مسلسل کئی مرتبہ دہرایا گیا۔

1 فرانکفورٹ:- فرانکفورٹ اور گردونواح میں چار مقامات کا تعین ہوا یعنی شہر کا مرکز RATHHAUS ، شہر کا مشہور PALMEN GARTEN جو BOTANICAL PARK کہلاتا ہے۔ چڑیا گھر اور قریبی انتہائی مشہور RHEIN VALLEY ۔ ان مقامات پر پانچ اتواروں میں درج ذیل تعداد میں فولڈرز سیاحوں کو تقسیم کئے گئے۔

جرمن = 10400 انگلش = 490 فرنچ = 70 ڈچ = 143 ڈینش = 42 سویڈش = 56

نارویجین = 40 جاپانی = 46 ترکی = 170 اسپینش = 45 البانین = 16

اس تبلیغی مہم میں درج ذیل احباب جماعت نے حصہ لیا۔

عبداللہ واگس ہاؤزر۔ ہدایت اللہ ہبش۔ وسیم احمد ساجد۔ منیر احمد سیال۔ محسن احمد۔ مبشر احمد کاہلوں۔ مجید احمد طاہر۔ حبیب احمد باجوہ۔ چوہدری ناصر احمد۔ طارق محمود۔ راجہ عبدالجبار۔ مشتاق احمد چٹھہ۔ ملک سلطان احمد۔ غلام نبی۔ شمس الحق۔ سعید احمد ناز۔ بشارت احمد۔ مبارک احمد جاوید۔ خالد نواز۔ اعجاز احمد طارق۔ مظفر احمد ظفر۔ رحمت خان۔ حمید الدین ناصر۔

2 ہمبرگ:- ہمبرگ میں محترم لئیق احمد صاحب مبلغ نے اپنی نگرانی میں شہر اور گردونواح میں واقع مشہور مقامات پر سیاحوں کو درج ذیل تعداد میں فولڈرز تقسیم کئے۔

جرمن = 13370 ڈچ = 2 ترکی = 89 انگلش = 311 ڈینش = 1 سپینش = 1

فرنچ = 3 جاپانی = 12 البانین = 4

3۔ کولون :۔ کولون جماعت نے چار WEEK ENDS پر دو مقامات سیاحتی یعنی DOM جو شہر کے مرکز میں جرمنی کا سب سے بڑا تاریخی چرچ ہے اور RHEIN PARK میں درج ذیل تعداد میں فولڈرز تقسیم کئے۔

جرمن = 6490 انگلش = 239 فرنچ = 114 ڈچ = 36 ڈینش = 4 سویڈش = 10
نارویجین = 4 ترکی = 111 سپینش = 15 البانین = 1 اٹالین = 87

لعل دین ناصر۔ رانا محمد یعقوب خان۔ چوہدری سعید امین۔ منیر احمد اختر۔ ادریس احمد۔ خداداد صاحب۔ محمد اسلم چوہدری۔ نذیر احمد رؤف چٹھہ کرم الٰہی۔ محمد شریف احمد۔ اصغر علی۔ رانا محمد خان۔ خالد رشید رانا۔ ح بچگان۔ لئیق احمد۔ مبشر احمد۔ شفیق الرحمان۔ علی احمد اور طارق محمود نے اس کار خیر میں حصہ لیا

4۔ بالنگن :۔ صدر جماعت بالنگن نعیم احمد صاحب نے اپنے رفقاء کے ہمراہ جرمن = 80 ترکی 10 فولڈر تقسیم کئے۔

5۔ نیورن برگ :۔ نیورن برگ کے تاریخی شہر میں درج ذیل مقامات پر دو ایام میں فولڈر تقسیم کئے گئے۔

1- HEILIG GEIST SPITAL FRAUEN KIRCHE . 2- TUGEND BRUNEN, MAUTHALL

3- KAISERBURG, KAISER STALLUNG 4- GERMANISCHES NATIONAL MUSEUM

تقسیم شدہ فولڈرز کی تعداد اور اس تبلیغی مہم میں حصہ لینے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔

جرمن = 1180 ترکی = 50 انگلش 114 فرنچ 16 ڈچ 2 ڈینش 2 سویڈش 1 نارویجین 3 اور سپینش 20

عبدالرؤف۔ احمد محمود قریشی۔ شہزادہ قمرالدین مبشر۔ ملک بشیر احمد پرویز۔ عبدالرؤف۔ کوثر باجوہ۔ محمد ریاض صاحب

6۔ آؤگس برگ :۔ دو ایام میں صدر جماعت کی نگرانی میں عارف جمال صدیقی۔ نذیر احمد۔ سرور بٹ اور مقصود الحق نے دو مشہور مقامات پر فولڈرز تقسیم کئے جو درج ذیل ہیں

1۔ DACHAU :۔ جو ہٹلر حکومت کی اذیت گاہ تھی جہاں یہودیوں پر مظالم توڑے جاتے تھے۔

2۔ میونخ میں اولمپک پارک جہاں 1972 کی اولمپک منعقد ہوئی تھیں۔ تقسیم شدہ فولڈرز کی تعداد درج ذیل ہے

جرمن = 1000 انگلش = 100 فرنچ = 30 ڈچ = 28 ڈینش = 3 سویڈش = 1۔ نارویجین 2۔ ترکی = 50

7۔ ISMANING :۔ یہاں صرف ایک احمدی دوست ہیں جنہوں نے اپنی کوشش سے 105 جرمن فولڈر تقسیم کئے۔

8۔ RADEVORMWALD :۔ چار WEEKENDS پر مشتمل تقسیم جو مکرم عبدالرحیم احمد صاحب صدر جماعت کی نگرانی میں کی گئی جن میں نامی مقامات شامل ہیں۔ 1- MUNSTER BRÜCKE 2- SCHLOSS MUSEUM 3- RONGEN MUS. تقسیم کا تفصیل درج ذیل

جرمن = 1033 انگلش 83 فرنچ = 24 ڈچ = 37 ڈینش 4 سویڈش 3 ترکی 26 نارویجین = 5

9۔ آخن :۔ آخن جو اپنی یونیورسٹی کی وجہ سے مشہور ہے قدیمی شہر اور بلجیم کی سرحد پر واقع ہے میں تقسیم عرفان احمد صاحب صدر جماعت اور صدیق احمد صاحب کی زیر نگرانی دیگر افراد جماعت کے ہمراہ مندرجہ ذیل تعداد میں ہوئی۔

جرمن = 1200 انگلش 42 فرنچ 70 ڈچ 126 ڈینش 2 ترکی 85 سپینش 18

10۔ ہائیڈل برگ :۔ یہ دریائے NECKAR کے کنارے پہاڑوں میں گھرا ہوا انتہائی خوبصورت مقام ہے جو سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہتا ہے یہاں چوہدری بشیر احمد صاحب صدر جماعت نے دیگر افراد جماعت کے ہمراہ درج ذیل تعداد میں تقسیم کئے

جرمن = 500 انگلش 100 فرنچ 2 ڈچ 2 سویڈش 3 ۔ جاپانی 30 ۔

قابل ذکر امر یہ ہے کہ یہاں صدر جماعت کی چند سالہ بچی عزیزہ صائمہ نے سب سے زیادہ فولڈر تقسیم کئے۔

11- BREMEN HAVEN :- جرمنی کی اس مشہور بندرگاہ پر واقع شہر میں درج ذیل تعداد میں تقسیم ہوئی۔
جرمن 420 انگلش 20

12- گیلزن کرخن :- گیلزن کرخن میں تقسیم کا نتیجہ یہ رہا۔
جرمن 1800 انگلش 100 فرنچ 2 ڈچ 2 سویڈش 3 جاپانی 30

13- برلن :- یہاں قبل ازیں ایک مرتبہ مختلف زبانوں میں فولڈر تقسیم ہونے کی رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ دوسری تقسیم میں جرمن 700 فولڈر تقسیم ہوئے۔

14 SCHLOSS HOLTE :- میں جرمن 400 انگلش 14 ترکی 7 فولڈر تقسیم ہوئے۔

15- NEUESS :- شہر میں 600 جرمن 5 جاپانی اور 1 ترکی فولڈر تقسیم ہوا۔

16- KEVELER :- اس شہر میں 600 جرمن اور 30 انگلش فولڈر کی تقسیم ہوئی۔

افراد اور جماعت کے مندرجہ بالا رپورٹ جماعتوں کی طرف سے ارسال کردہ تفصیل کی بنیاد پر ہے جن مقامات پر تفصیل درج نہیں وہ متعلقہ جماعتوں کی طرف سے ارسال کردہ رپورٹ میں کمی کی وجہ سے ہے۔

فرانکفورٹ میں منعقدہ کتب کی بین الاقوامی نمائش میں

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی شرکت

فرانکفورٹ کو نمائشوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں بین الاقوامی نمائشیں اور تجارتی میلے بکثرت منعقد ہوتے ہیں جن میں دنیا بھر کے تجارتی ادارے اپنی مصنوعات تعارف کرانے کیلئے شرکت کرتے ہیں ان تجارتی میلوں میں سے کتب کا بین الاقوامی میلہ سب سے اہم حیثیت رکھتا ہے جس میں تجارتی ہونے کے ساتھ ساتھ ثقافتی عنصر بھی بہت نمایاں ہوتا ہے۔ موقع کی اہمیت کا اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ امسال کی نمائش جو تینتیسویں سالانہ نمائش تھی میں دنیا کے 86 ممالک کے 5100 پبلشرز نے شرکت کی اور اسمیں دو لاکھ اسی ہزار پانچ صد کتب کی نمائش کی گئی جنمیں سے چوراسی ہزار کتب سال کی نئی مطبوعات تھیں۔

جرمن مشن کی طرف سے اس نمائش میں شرکت تجارتی نکتہ نگاہ نہیں بلکہ تبلیغی مقصد سے کی جاتی ہے۔ نمائش کے دوران کتب کی فروخت قانوناً ممنوع ہے گو آرڈرز وصول کئے جا سکتے ہیں لیکن ہر پبلشر کو اپنی مطبوعات متعارف کرانے کیلئے مفت لٹریچر تقسیم کرنے کی اجازت ہے اس اجازت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے۔ اسلام۔ اسلامی تعلیمات اور دیگر اسلامی موضوعات پر مشتمل چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور فولڈرز سامنے سجا دیئے جاتے ہیں تاکہ گزرنے والے افراد انہیں ملاحظہ کر کے حاصل کر لیں چنانچہ درج ذیل تعارفی لٹریچر پبلک کو پیش کیا گیا۔

1- امن کا پیغام اور حرف انتباہ از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز 2- مسیح علیہ السلام کے واقعہ صلیب کی حقیقت 3- ہم مسلمان ہیں۔ 4- محمد صلے اللہ علیہ وسلم عورتوں کے نجات دہندہ از حضرت مصلح موعودؓ۔ 5- مسیح علیہ السلام کشمیر میں 6- پوپ کو تبلیغ اسلام 7- ایک عیسائی اور مسلمان میں گفتگو 8- احمدیت کیا ہے 9- جملہ کتب کے کیٹلاگ۔

اس موقع پر احمدیہ مشن جرمنی کے مطبوعات کے ادارہ Verlag der Islam اور سوئٹزرلینڈ مشن کی مشترکہ جرمن زبان میں شائع کردہ بیس سے زائد مطبوعات نمائش میں رکھی گئیں جن میں درج ذیل اس سال کی نئی مطبوعات ہیں۔

1۔ اسلامی معاشرہ۔ از حضرت مصلح موعودؓ۔ 2۔ یسرنا القرآن جرمن 3۔ اسلام بچوں کیلئے احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم

4۔ اسلام بچوں کیلئے ــــ بلالؓ۔

نیز تحریک جدید کے ادارہ اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلیکیشنز ربوہ۔ جو پاکستان کی واحد نمائندہ فرم کی حیثیت سے شمولیت کرتا ہے کی جملہ مطبوعات اور لندن مشن کے تعاون سے ان کی مطبوعات بھی اس نمائش میں پیش کی گئیں۔

ایک موٹے اندازے کے مطابق ہر روز یکصد سے زائد افراد نے اس سٹال پر آکر کتب کا تعارف حاصل کیا نیز پمفلٹس حاصل کئے ہر روز بیسیوں افراد اسلام کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں گفتگو کر کے معلومات حاصل کرتے رہے اس سٹال پر مندرجہ ذیل احباب نے وقت دیکر ڈیوٹی اور تعاون فرمایا۔

عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب۔ عبد السمیع صاحب۔ چوہدری بشارت احمد صاحب۔ طاہر محمود کاہلوں صاحب۔ جزاھم اللہ۔

پیغام صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
بموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی منعقدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میری عزیز بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس پیغام کے ذریعہ آپکے اجتماع میں شرکت کر رہی ہوں اللہ تعالیٰ یہ اجتماع آپکے لئے بہت مبارک کرے اور اسمیں ایسے فیصلے کرنے کی توفیق بخشے جو جرمنی میں اسلام کے پھیلنے میں محد و معاون ثابت ہوں۔

یہ اصول یاد رکھیں کہ آپکا ذاتی نمونہ اور اجتماعی نمونہ ہی لوگوں کو اسلام کیطرف متوجہ کرنے کا موجب ہو سکتا ہے اس لئے آپ سب پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپکے اخلاق اسلام کی تعلیم کے آئینہ دار ہوں۔ آپکا دوسروں سے حسن سلوک آپکا رہن سہن بچوں کی تربیت ہر کام قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق ہو تا دنیا کو قرآن کی تعلیم کی دیگر مذاہب پر فوقیت نظر آئے۔ حضرت عائشہ سے کسی نے سوال کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق ہمیں کچھ بتائیں آپ نے فرمایا کان خُلُقُہُ القرآن۔ یعنی آپ جو قرآن مجید کی تعلیم دنیا کو دیتے تھے آپکے اخلاق انکا عملی اظہار تھا آپکے قول اور فعل میں تضاد نہیں تھا اسیطرح ہمارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیئے۔ ہم دنیا کو بتائیں کہ اسلام نے عورت کی عزت قائم رکھنے کیلئے پردہ کا حکم دیا ہے لیکن مسلمان عورتیں بغیر پردہ اور صحیح لباس بھی نہ پہنے ہوئے نظر آئیں تو کیا دوسرے الفاظ میں ہم یہ نہیں کہہ رہے ہوتے کہ خدانخواستہ اس زمانہ میں قرآن کی تعلیم پر عمل کرنا ممکن نہیں۔

پھر بچوں کی تربیت کی طرف بہت توجہ دیں اسلام کے احکام انکو سکھائیں ان پر عمل کروائیں انکے دل میں مذہب کی محبت پیدا کریں اس ملک میں رہتے ہوئے غلط راستہ پر نہ چلیں انکی بہت کڑی نگرانی کی ضرورت ہے اور انکے ناپختہ دماغوں میں اسلام کی محبت اور اسلام کیلئے غیرت پیدا کرنے کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم غلبہ اسلام کیلئے قربانیاں دیتے چلے جائیں۔ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خاکسار آپکی بہن مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع فرانکفورٹ میں منعقد ہوا

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ اجتماع انیس بیس 19، 20 ستمبر کو فرانکفورٹ میں منعقد ہوا۔ متعدد جماعتوں سے دوستوں نے شرکت کی اور علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر کو اس اجتماع کا افتتاح مکرم مشنری انچارج صاحب مغربی جرمنی نے اپنے خطاب سے فرمایا۔ جسکے بعد تقریری اور معلومات عامہ کے مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد دینی معلومات کا تحریری مقابلہ ہوا۔ بعد ازیں مجلس سوال و جواب میں دوستوں کیطرف سے کیے جانے والے سوالات کے جواب دیے گئے یہ دلچسپ سلسلہ رات گیارہ بجے تک جاری رہا۔ 20 ستمبر کو صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید دیا گیا۔ صبح 9 تا بارہ بجے تک مختلف ورزشی مقابلہ کا انعقاد ہوا۔ بارہ بجے کے بعد اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد قائد خدام الاحمدیہ فرانکفورٹ وھبرگ نے تلقین عمل کے تحت خدام سے خطاب کیا۔ بعدہٗ مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے تقریر فرمائی۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں انعام حاصل کرنے والوں کو مہمان خصوصی مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے جسکے بعد آپ نے خدام سے خطاب فرمایا جو قریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ بعدہٗ آپ نے اختتامی دعا کروائی جسکے بعد اجتماع برخواست ہوا۔

مرکز احمدیت میں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے مرکزی اجتماعات

ماہ اکتوبر کے آخر میں ربوہ میں خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے مرکزی اجتماعات منعقد ہوئے جن میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمائے۔

آخری خبروں کے مطابق خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں 818 مجالس نے شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ و خدام کے اجتماع کے آخری روز اپنے خطاب میں فرمایا کہ چار قوتیں اور استعدادیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو عطا کی گئی ہیں۔ جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی۔ ان میں سے ہر استعداد کے میدان میں احمدی مردوں اور عورتوں کو ساری دنیا سے آگے نکل جانا چاہیئے۔ حضور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ برکت اسی کو ملے گی جو مخلصانہ نیت سے خلافت کی اتباع کرے کیونکہ ساری برکتیں اسی نظام سے وابستہ ہیں۔ اسکے سوا کوئی بات اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا مرتبہ حاصل نہیں کر سکتی۔ حضور نے خلافت کے نظام کی برکات اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ ساری برکات اسی نظام سے وابستہ ہیں جو کہ اب ساری دنیا میں پھیل گیا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ میں سب کیلئے دعائیں کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے ان کی قبولیت کے نشان بھی دکھلاتا ہے۔ ہر احمدی جو خدا پر توکل رکھتا ہے اس یقین پر قائم ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ غیرت رکھتا ہے اور اس کا اظہار بھی کرتا رہتا ہے اور جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کی اتباع میں سلسلہ کیلئے غیرت دکھاتا ہے وہی کامیابی پاتا اور برکتیں حاصل کرتا ہے اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ مجھ میں بہت قابلیتیں ہیں اور اب میں اپنے زور سے کامیابیاں حاصل کروں گا اور مجھے خلافت کی دعاؤں کی کوئی ضرورت نہیں وہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے اجتماع میں 721 مجالس نے شرکت کی جن میں سے 25 مجالس کے 90 انصار سائیکلوں پر اجتماع میں شریک ہونے آئے۔ اختتامی خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تخلقو باخلاق اللہ کے تحت اللہ تعالیٰ کی صفات کو اختیار کرنے کے چار پہلوؤں کا ذکر فرمایا۔ **اوّل** یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور زمین و آسمان میں موجود ہر چیز اسکی پاکیزگی کے ترانے گا رہی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ صرف مذہب اسلام ذات خداوندی کا یہ اعلیٰ تصور پیش کرتا ہے۔ **دوم** یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام صفات حسنہ سے متصف ہے اور تمام رذائل سے بکلی منزّہ ہے اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی صفات حسنہ کے رنگ میں متصف ہو جانے کا حکم دیا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کردیئے ہیں اور انسان میں ایسی صلاحیتیں پیدا کردی ہیں کہ وہ خدا کا رنگ اپنے اوپر چڑھا سکے۔ **سوم** یہ کہ اللہ کی ذات و صفات میں کوئی تضاد نہیں۔ یہ کائنات جو اللہ کی ذات و صفات کی مظہر ہے یہ مکمل منطقی اکائی LOGICAL WHOLE ہے۔ ہر چیز کائنات کی ایک دوسرے سے بندھی ہوئی ہے۔ ہر چیز خدا کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور اس لحاظ سے سارے عالمین کی ہر چیز انسان کی خدمت میں لگی ہوئی ہے۔ ساری کائنات میں ایک مکمل توازن اور میزان قائم ہے ہر چیز دوسری چیز سے تعاون کرتی اور سہارا دیتی ہے صرف خدا ایک واحد ذات ہے جو ہر چیز پر اثر ڈالتی ہے لیکن کوئی اور چیز اسکی ذات پر اثر نہیں ڈال سکتی۔ **چہارم** یہ کہ انسان اپنی ضرورت خدا تعالیٰ سے طلب کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے تمام احباب تحریک جدید کے نئے سال کے وعدہ جات پیش فرمائیں۔

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................